[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

to repeal the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960 in its application to Islamabad Capital Territory

WHEREAS it is expedient to repeal the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960 (W.P. Ordinance No XXXI of 1960) in its application to the Islamabad Capital Territory, for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the West Pakistan Maintenance of Public Order (Repeal) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Repeal of W.P. Ordinance No XXXI of 1960.-** The West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960 (W.P. Ordinance No. XXXI of 1960), is hereby repealed.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960 (W.P. Ordinance No. XXI of 1960) was promulgated during a period of martial law in Pakistan. This law was primarily enacted to provide the government with sweeping powers to detain individuals without trial, restrict movement, and impose other limitations on civil liberties. The primary objective was to curb political dissent and control political activities deemed unfavorable by the then-authoritarian regime.

In the contemporary context, Pakistan has evolved into a democratic state where the rule of law, fundamental rights, and civil liberties are constitutionally guaranteed and protected. The continued existence of the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, is incongruous with the democratic principles and values that form the foundation of our nation today.

This ordinance has, at times, been misused to victimize political opponents and stifle political discourse, contrary to the spirit of democracy. In a democratic society, it is imperative that laws reflect the principles of justice, fairness, and respect for human rights. The ordinance, given its origins and nature, is incompatible with these values and is therefore redundant in legal and political framework.

The proposed Bill aims to repeal the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960. The repeal of this ordinance is a step towards strengthening democratic norms, safeguarding civil liberties, and ensuring that the legal framework of Pakistan is aligned with the principles of democracy and human rights.

In light of the above, it is proposed that the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, be repealed.

2. The Bill seeks to achieve the above-said objectives.

Sd/-

SAHIBZADA SIBGHATULLAH
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

ویسٹ پاکستان منٹیننس پبلک آرڈر آرڈیننس، ۱۹۶۰ء کے اسلام آباد دارالحکومتی علاقے پر اطلاق کی تنسیخ کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے ویسٹ پاکستان منٹیننس پبلک آرڈر آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (ڈبلیو۔ پی۔ آرڈیننس نمبر ۳۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کے اسلام آباد دارالحکومتی علاقے میں اس کے اطلاق کو منسوخ کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جائے:۔

۱۔ **مختصر عنوان وآغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا ویسٹ پاکستان منٹیننس پبلک آرڈر (تنسیخی) بل، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ویسٹ پاکستان آرڈیننس نمبر ۳۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی منسوخی۔** ویسٹ پاکستان منٹیننس پبلک آرڈر آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (ڈبلیو۔ پی۔ آرڈیننس نمبر ۳۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

بیان اغراض ووجوہ

ویسٹ پاکستان منٹیننس پبلک آرڈر آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (ڈبلیو۔ پی۔ آرڈیننس نمبر ۳۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کو پاکستان میں مارشل لاء کے دور میں نافذ کیا گیا تھا۔ بنیادی طور پر، قانون ہذا حکومت کو بغیر کسی مقدمے کے افراد کو حراست میں لینے، نقل وحرکت پر پابندی اور شہری آزادیوں پر دیگر پابندیاں عائد کرنے کے لئے وسیع اختیارات فراہم کرنے کے لئے وضع کیا گیا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد سیاسی اختلافات کو روکنا اور سیاسی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنا تھا جو کہ اس وقت کی آمرانہ حکومت کی جانب سے ناموافق تصور کی جاتی تھیں۔

عصر حاضر کے تناظر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ پاکستان ایک جمہوری ریاست کے طور پر ارتقائی منازل طے کر رہا ہے جہاں قانون کی بالادستی، بنیادی حقوق اور شہری آزادیوں کی دستور کے مطابق ضمانت دی جاتی اور پاسداری کی جاتی ہے۔ ویسٹ پاکستان منٹیننس پبلک آرڈر آرڈیننس، ۱۹۶۰ء کا مسلسل نفاذ ہماری آج کی قوم کی بنیادی اقدار اور جمہوری اصولوں کے مطابق نہیں۔

اس آرڈیننس کا کئی بار غلط استعمال کیا گیا تاکہ سیاسی حریفوں کو نشانہ بنایا جائے اور سیاسی غور وفکر کو کچل کر جمہوریت کی روح کو ٹھیس پہنچائی جائے۔ انصاف، عدل اور انسانی حقوق کے احترام پر مبنی قوانین ایک جمہوری معاشرے کا ناگزیر حصہ ہیں۔ اس آرڈیننس کی نوعیت اور ماخذ کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ یہ آرڈیننس ان اقدار سے مطابقت نہیں رکھتا۔ لہٰذا، قانونی اور سیاسی فریم ورک میں یہ ایک فرسودہ آرڈیننس ہے۔

مجوزہ بل کا مقصد ویسٹ پاکستان منٹیننس پبلک آرڈر آرڈیننس، ۱۹۶۰ء کی تنسیخ ہے۔ آرڈیننس ہذا کی تنسیخ جمہوری اقدار کے استحکام، شہری آزادیوں کے تحفظ اور پاکستان کے قانونی ڈھانچے کی جمہوری اور انسانی حقوق کے اصولوں سے مطابقت یقینی بنانے کی جانب ایک قدم ہے۔

مذکورہ بالا کی روشنی میں یہ تجویز دی جاتی ہے کہ ویسٹ پاکستان منٹیننس پبلک آرڈر آرڈیننس، ۱۹۶۰ء کو کالعدم قرار دیا جائے۔

۲۔ بل ہذا کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

صاحبزادہ صبغت اللہ

رکن، قومی اسمبلی